رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru
NEW DELHI (DAAK) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8926 سال:25 شمارہ نمبر:8926 6/ذی الحجہ 1445ھ جمعرات «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار Thursday 13 June 2024

کویت کی عمارت میں بھیانک آتشزدگی □ 40 سے زائد افراد ہلاک □ مہلوکین میں بڑی تعداد میں ہندوستانی شامل

کویت سٹی، (ایجنسیاں)

کویت کے مِنگاف شہر میں ایک عمارت میں آگ لگ گئی۔ اس میں 41 لوگ مارے گئے ہیں، جن میں کم از کم 10 ہندوستانی ہیں۔ 5 کیرالہ کے رہنے والے تھے۔ حادثہ میں 50 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے 30 ہندوستانی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرس کی

- 50 سے زائد افراد زخمی، زخمیوں میں 3 ہندوستانی شامل
- ہندوستانی سفارت خانہ کی جانب سے ہیلپ لائن نمبر 965-65505246+ جاری

رپورٹ کے مطابق یہ حادثہ کویت کے وقت کے مطابق 6:30 بجے کے قریب پیش آیا۔ عمارت کے گراؤنڈ فلور پر کچن میں صبح سویرے لگنے والی آگ تیزی سے پوری عمارت میں پھیل گئی۔ کئی لوگ عمارت کے اندر پھنسے رہے۔ آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ میجر جنرل عبدرشیدہ نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ اس عمارت میں بہت سارے تارکین وطن موجود رہتے ہیں۔

کویت کے واقعہ پر ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعہ انہوں نے کہا کہ میں کویت میں ہونے والے حادثے سے صدمہ میں ہوں۔ وہاں

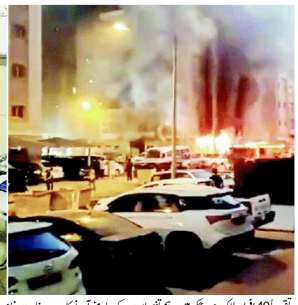

تقریباً 40 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ہم تفصیلات کے سامنے آنے کا انتظار کر رہے ہیں، جن لوگوں نے اپنے خاندان کے افراد کو کھو دیا ہے ان کے ساتھ میری تعزیت ہے۔ ہندوستانی سفیر آدرش سوایکا بھی موقع پر پہنچے اور زخمیوں سے ملاقات کی۔ اس واقعہ کے بعد کویت میں ہندوستانی سفارت خانہ نے ایک ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیا ہے۔

سفارت خانہ نے پوسٹ میں کہا کہ آج ہندوستانی کارکنوں کے ساتھ پیش آنے والے المناک حادثہ کے سلسلے میں ایک ہنگامی ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا ہے۔ یہ نمبر ہے: 965-65505246+۔ متعلقہ اپ ڈیٹس کیلئے اس ہیلپ لائن نمبر سے رابطہ کریں۔ سفارت خانہ آپ کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ کویت کے ایک سینئر پولیس کمانڈر نے بتایا کہ ایک ہی کمرے میں بہت سے لوگ رہتے ہیں۔ موقع پر پہنچے بچانے کیلئے ایسا کرتے ہیں۔ ہم وقتاً فوقتاً اس بارے میں تنبیہ کرتے رہتے ہیں تاکہ کوئی بھی شخص بغیر اطلاع کے عمارت میں نہ ٹھہرے۔ کویت کے وزیر داخلہ شیخ فہد الیوسف الصباح نے عمارت کے مالک کو گرفتار کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ایسے واقعات رئیل اسٹیٹ مالکان کی لالچ کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ زیادہ کرایہ کے لالچ میں عمارت کے مالکان ایک ہی کمرے میں بہت سے لوگوں کو جگہ دیتے ہیں۔ اس دوران عمارت کے حفاظتی نظام کو طاق پر رکھ دیا جاتا ہے۔ کویت ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق جس عمارت میں آگ لگی، اس میں 160 سے زائد افراد رہتے تھے۔ وزیر داخلہ نے یہ بھی کہا کہ عمارت میں بہت سے لوگ غیر قانونی طور پر رہ رہے تھے، جس کی وجہ سے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ کس ملک کے شہری ہیں۔ ملیالی میڈیا آن منورما کی رپورٹ کے مطابق عمارت میں مقیم ہندوستانیوں کا تعلق کیرالہ اور تمل ناڈو سے تھا۔ یہ عمارت NBTC گروپ کی تھی جو کرتھیرائی شیخ کی کمپنی ہے۔ یہ عمارت ملیالی تارکین کے لیے رہائش گاہ تھی۔ کے جی ابراہیم کیرالہ کے نرووالا سے تعلق رکھنے والے ایک تاجر ہیں۔ کے جی ابراہیم، جنہیں کے جی اے بھی کہا جاتا ہے، کے جی اے گروپ کے بانی اور چیئرمین ہیں۔ یہ کمپنی 1977 سے کویت میں کلیری تیل اور معدنیات کا حصہ ہے۔

مختصر خبریں

اکھلیش کرہل اسمبلی سیٹ سے مستعفی

لکھنؤ، (ایجنسیاں)

سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو اب مرکزی سیاست کریں گے۔ انہوں نے کرہل اسمبلی حلقہ کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ وہ قنوج لوک سبھا سیٹ سے رُکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں۔ اس کے بعد انہوں ایک سیٹ سے استعفیٰ دینا تھا تو انہوں نے کرہل سیٹ چھوڑ دی۔ اسمبلی کے پرنسپل سکریٹری پردیپ دوبے کے مطابق یہ استعفیٰ موصول ہوا ہے۔ جلد ہی قبول کرنے کی مکمل عمل کر لیا جائے گا۔ اس سے پہلے ایس پی کے رکن اسمبلی لال جی ورما بھی استعفیٰ دے چکے ہیں۔ لال جی ورما بھی لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ وشیش آباد لوک سبھا سیٹ سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے والے اوھیش پرساد نے بھی اسمبلی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اکھلیش یادو یوپی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بھی ہیں۔ ایسے میں آنے والے وقت میں یہ عہدہ ان کے چچا رکن اسمبلی شیو پال سنگھ یادو یا پھر پی دی این کے 3 ارکان اسمبلی رام اچل راج بھر، اندر جیت سروج اور کمل اختر میں سے کسی ایک کے پاس جا سکتا ہے۔ اکھلیش یادو کی قیادت میں ایس پی ملک کی تیسری سب سے بڑی پارٹی بن گئی ہے۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں یوپی میں ایس پی نے اکیلے 37 اپوزیشن اتحاد انڈیا' کی فریق پارٹی کانگریس کے ساتھ کر مجموعی طور پر 43 سیٹیں جیتی ہیں۔

ایودھیا میں NSG کمانڈو یونٹ قائم کیا جائیگا

ایودھیا، (ایجنسیاں) شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر کے بعد اب ضلع کے سیکیورٹی انتظامات کو مزید سخت کیا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت اب یہاں 'این ایس جی' کمانڈو یونٹ قائم کرنے کی تیاری کر رہی ہے جس کے لیے زمین کی تلاش کی جا رہی ہے۔ مرکزی حکومت کے فیصلے کی منظوری کے بعد یہاں این ایس جی کے بلیک کیٹ کمانڈو کو تعینات کیا جائے گا۔ اب تک مرکزی حکومت کی 2 سیکورٹی ایجنسیاں اور ریاستی حکومت کی 4 سیکورٹی ایجنسیاں ضلع میں تعینات ہیں۔ کے جی وی وی آئی پی کے دورے پر دہلی سے این ایس جی کمانڈو کو بلایا جاتا ہے۔ رام مندر کی تعمیر کے بعد وی وی آئی پی کے دورے ضلع میں بہت کم ہو گئے ہیں اور ہر وقت عقیدت مندوں کی ایک بڑی بھیڑ بھی رہتی ہے۔ ایودھیا وقتاً فوقتاً دہشت گردوں کے نشانے پر بھی رہا ہے، جس کے پیش نظر اب یہاں کی سیکورٹی کو مزید سخت کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے مستقبل میں یہاں این ایس جی کمانڈو کی ایک یونٹ قائم کرنے کی تیاری ہے۔ ذرائع کے مطابق اتر پردیش ایس جی کی ٹیم نے ضلع انتظامیہ سے رابطہ کر کے زمین کی نشاندہی کر کے اسے دستیاب کرانے کو کہا ہے۔ جس پر تیزی سے کام جاری ہے۔ وہیں انسپکٹر جنرل آف پولیس پردیپ کمار نے کہا کہ ایودھیا میں این ایس جی یونٹ کھولنے کی اطلاع ہے، لیکن ان کے پاس پوری معلومات نہیں ہیں۔

18ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے 3 جولائی تک

264 ویں راجیہ سبھا کا اجلاس 27 جون سے □ اجلاس کے پہلے 3 دن نومنتخب قائدین حلف اٹھائیں گے □ اسپیکر کا انتخاب بھی ہوگا

- صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 27 جون کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ خطاب میں آئندہ 5 سالوں کیلئے نئی حکومت کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کریں گی۔

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا۔ اس کے علاوہ 264 ویں راجیہ سبھا کا اجلاس 27 جون سے شروع ہوگا۔ اس دوران نومنتخب ارکان کی حلف برداری، لوک سبھا کے اسپیکر کا انتخاب، صدر جمہوریہ کا خطاب اور اس پر بحث ہوگی۔ دونوں ایوانوں کے اجلاس 3 جولائی تک جاری رہیں گے۔ مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے یہ اطلاع دی۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے بدھ کو کہا کہ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون کو شروع ہوگا، جس میں نومنتخب ارکین حلف لیں گے۔ اجلاس کے پہلے 3 دن نومنتخب قائدین حلف اٹھائیں گے۔ اس کے ساتھ ایوان کے اسپیکر کا انتخاب بھی کیا جائے گا۔ اجلاس 3 جولائی کو اختتام پذیر ہوگا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 27 جون کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی اور آئندہ 5 سالوں کیلئے نئی حکومت کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کریں گی۔ رجیجو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون 2024 سے 3 جولائی 2024 تک نومنتخب ارکین کے حلف اور تبدیل، اسپیکر کے انتخاب، صدر کے خطاب اور اس پر بحث کیلئے بلایا جا رہا ہے۔ راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس بھی 27 جون کو شروع ہوگا اور 3 جولائی کو اختتام پذیر ہوگا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 27 جون کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی اور آئندہ 5 سالوں کیلئے نئی حکومت کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کریں گی۔ رجیجو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون 2024 سے 3 جولائی 2024 تک نومنتخب ارکین کے حلف اور تبدیلی، اسپیکر کے انتخاب، صدر کے خطاب اور اس پر بحث کیلئے بلایا جا رہا ہے۔ راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس بھی 27 جون کو شروع ہوگا اور 3 جولائی کو اختتام پذیر ہوگا۔

وزیر پارلیمانی امور کرن رجیجو نے بدھ کو تمام سیاسی جماعتوں سے پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں تعمیری بحث کی اپیل کی اور کہا کہ ملک ایوان میں اچھی بحث دیکھنا چاہتا ہے۔ رجیجو نے منگل کو پارلیمانی امور کے وزیر کے طور پر نئی ذمہ داری سنبھالنے کے ایک دن بعد کہا کہ سرکار پارلیمانی اتفاق رائے کے ساتھ چلانا چاہتی ہے کیونکہ عوام نے میونڈیٹ دیا ہے اور سب کو ملک کی خدمت کیلئے 'نیم انڈیا' کے جذبے سے کام کرنا چاہیے، اس موقع پر کرن رجیجو نے کہا کہ پارلیمنٹ میں معیاری بحث ہونی چاہیے۔ ملک پارلیمنٹ میں با معنی بحث دیکھنا چاہتا ہے۔ میں تمام سیاسی جماعتوں سے تعاون کی اپیل کرتا ہوں، تاکہ ایوان کو آسانی سے چلایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے ہمیں ملک کی خدمت کا مینڈیٹ دیا ہے اور ہم اپنا فرض پورا کریں گے۔

(باقی مغربی یوپی صفحہ 4 پر)

عوام سے بات کر کے فیصلہ لوں گا: راہل

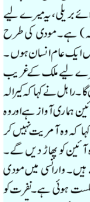

تروونتن پورم، (ایجنسیاں)

کانگریس لیڈر راہل گاندھی بدھ 12 جون کو کیرالہ کے دورے پر ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج آنے کے بعد راہل کا کیرالہ کا یہ پہلا دورہ ہے۔ ملاپورم میں جلسہ عام کے دوران راہل نے کہا کہ وائناڈ سیٹ چھوڑ دی یا رائے بریلی، یہ میرے لیے ایک دھرم سنکٹ (مخمصہ) ہے۔ مودی کی طرح مجھے بھگوان سے گائیڈنس (رہنمائی) نہیں مل رہی ہے۔ میں ایک عام انسان ہوں۔ وائناڈ یا رائے بریلی کا فیصلہ مجھے خود ہی کرنا پڑے گا۔ میرے لیے ملک کے غریب لوگ ہی میرا بھگوان ہیں۔ عوام سے بات کر کے فیصلہ لوں گا۔ راہل نے کہا کہ کیرالہ اور اتر پردیش کے لوگوں نے پی ایم مودی کو بتا دیا ہے کہ آئین ہماری آواز ہے اور وہ اسے چھو نہیں سکتے۔ ملک کے عوام نے وزیراعظم سے کہا کہ وہ آمر بنے نہیں کر سکتے۔ انتخابات سے پہلے بی جے پی لیڈر کہتے تھے کہ وہ آئین کو بچا دیں گے۔ اب انتخابات کے بعد مودی آئین کو اپنے سر پر لگاتے ہیں۔ وارانسی میں مودی بمشکل جیت پائے ہیں۔ بی جے پی، ایودھیا میں بھی شکست ہوئی ہے۔ نفرت کو محبت نے شکست دی ہے۔ راہل نے کہا کہ مودی نے کہا تھا کہ وہ حیاتیاتی (بایو لوجیکل) نہیں ہیں۔ انہیں پرماتما نے بھیجا ہے۔

(باقی مغربی یوپی صفحہ 4 پر)

چندر بابو نائیڈو اور موہن چرن ماجھی نے حلف لیا

گورنر نے وزیراعلیٰ اور نائب وزیراعلیٰ سمیت 25 وزرا کو حلف دلایا □ 2 ڈپٹی سی ایم، 8 کابینی اور 5 وزرائے مملکت کی بھی حلف برداری

امراوتی، (ایجنسیاں)

آندھرا پردیش میں بھی این ڈی اے کی حکومت بن گئی ہے۔ تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے سربراہ چندرا بابو نائیڈو نے بدھ کو ریاست کے 24 ویں وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ وہ چوتھی بار ریاست کی کمان سنبھالیں گے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے آندھرا میں سب سے زیادہ بار وزیراعلیٰ بننے کا ریکارڈ بنایا۔ نائیڈو کے علاوہ جن سینا کے سربراہ اور اداکار پون کلیان نے نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ انہوں نے حلف لینے کے بعد نائیڈو کے پاؤں چھوئے۔ نائیڈو کے بیٹے نارا لوکیش نے تیسرے نمبر پر حلف لیا۔ نئی حکومت میں وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ سمیت 25 ارکان ہوں گے۔ اس میں ٹی ڈی پی کے 20، جن سینا کے 3 اور بی جے پی کے ایک وزیر شامل ہیں۔ ایک عہدہ خالی رکھا گیا ہے۔ گورنر عبدالنذیر نے وجے واڑہ کے کیسر پلی آئی پی پارک میں وزیر اعلیٰ اور دیگر وزرا کو حلف دلایا۔ اس پروگرام میں وزیراعظم نریندر مودی، امت شاہ سمیت این ڈی اے کے وزرا اور دیگر ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے بھی شرکت کی۔ حلف برداری کے بعد وزیر اعظم مودی نے نائیڈو کو گلے لگا کر انہیں مبارکباد دی۔ نائیڈو کی کابینہ میں ان کے بیٹے اور ٹی ڈی پی کے جنرل سکریٹری نارا لوکیش، ریاستی صدر کے اچنائیڈو اور جن سینا پارٹی کے سیاسی امور کی کمیٹی کے چیئرمین نادینڈا منوہر شامل ہیں۔ ٹی ڈی پی کے وزیر 17 نئے چہرے ہیں۔ باقی 3 پہلے بھی وزیر رہ چکے ہیں۔ جن سینا پارٹی کے 3 وزرا پون کلیان، نادینڈا منوہر اور کنڈارا پربھاکر ہیں۔ ستیہ کمار یادو واحد بی جے پی ایم ایل اے ہیں جو وزیر کے طور پر حلف لیں گے۔ کابینہ میں 3 خواتین ہیں۔ سینئر لیڈر این محمد فاروق واحد مسلم چہرہ ہیں۔ وزرا کی فہرست میں لہسا ماوتھ کو 8، درج فہرست ذات سے 2 اور درج فہرست قبائل سے 1 شامل ہے۔ نائیڈو نے کمار اور کاپو کمیونٹیوں سے 4-4 وزرا کو شامل کیا ہے۔ ریڈی کمیونٹی سے 3 اور ویشیہ کمیونٹی کے 1 وزیر کو کابینہ میں جگہ ملی ہے۔

بھونیشور، (یو این آئی)

قبائلی رہنما موہن چرن ماجھی نے بدھ کو اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نریندر مودی، مودی کی وزرا، کونسل کے کئی ارکان اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ موجود تھے۔ حلف برداری کی تقریب بھونیشور کے مشہور جنتا میدان میں منعقد ہوئی۔ اس کے ساتھ مسٹر ماجھی اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے والے پہلے بی جے پی لیڈر بن گئے۔

گورنر رگھوبر داس نے مسٹر ماجھی کو 12 نائب وزرائے اعلیٰ، 8 کابینی وزرا اور 5 وزرائے مملکت (آزادانہ چارج) کے ساتھ عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔ بی جے پی کے کئی مرکزی رہنماؤں کی موجودگی میں حلف برداری کی تقریب کو دیکھنے کے لیے ریاست بھر سے ایک لاکھ سے زیادہ لوگ جنتا میدان میں جمع ہوئے۔ حلف برداری کی تقریب میں اوڈیشہ کے سابق وزیراعلیٰ اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے صدر نوین پٹنائک بھی موجود تھے۔ حلف لینے والے دو نائب وزیر اعلیٰ کنک وردھن سنگھ دیو اور پربھاتی پریڈا ہیں۔

حلف لینے والے کابینہ کے وزرا میں سریش پجاری، راجی نارائن نائک، جتنا نندو گوڈ، کرشن چندر پاترا، پرتھوی راج ہری چندن، ڈاکٹر کیشن مہارتھا، بھوتی بھوشن جینا، ڈاکٹر کرشن چندر مہاپاترا شامل ہیں۔ جبکہ پانچ وزرائے مملکت (آزاد) میں شری گنیش رام سنگھ کھنڈیا، سوریا ونشی سورج، پربھو بالا سمنت، گوکولانند ملک اور سمید چندر سوین شامل ہیں۔ بی جے پی نے 2024 کے اسمبلی انتخابات میں کل 147 اسمبلی سیٹوں میں سے 78 سیٹیں جیت کر سنترپون پٹنائک کی قیادت والی بی جے ڈی حکومت کی 24 سالہ حکمرانی کو ختم کر دیا۔ بعد میں تین آزاد ایم ایل اے بھی بی جے پی میں شامل ہو گئے، جس سے اسمبلی میں پارٹی کی کل تعداد 81 ہو گئی۔ اوڈیشہ کی سیاسی تاریخ میں یہ پہلی بی جے پی حکومت ہے۔

جموں میں 72 گھنٹوں کے دوران 3 دہشت گردانہ حملے

2 ملی ٹینٹ ہلاک □ ایک سکیورٹی اہلکار کی موت □ صوبہ میں ہائی الرٹ

جموں، (ایجنسیاں)

جموں صوبہ میں بڑھتے ہوئے ملی ٹینٹ حملوں کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران جموں صوبہ میں 3 بڑے دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں 9 یاتری، ایک سی آر پی ایف جوان کی موت ہوئی ہے جبکہ 35 یاتری، 5 سیکورٹی فورسز کے اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ کٹھوعہ میں سیکورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں 2 عدم شناخت ملی ٹینٹ بھی مارا گیا۔ ڈوڈہ کے چھترگلہ علاقے میں دریائی شب ملی ٹینٹوں نے (ٹی او پی) پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں سیکورٹی فورسز کے 4 اہلکار زخمی ہو گئے۔ کٹھوعہ کے بیر انگر علاقے میں منگل کی شام سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین تصادم میں ایک ملی ٹینٹ اور سی آر پی ایف جوان کی موت ہو گئی جبکہ ایک عام شہری بھی زخمی ہوا ہے۔ کٹھوعہ کے بیر انگر علاقے کے سیدا سکھل گاؤں میں منگل دیر رات 3 مشتبہ ملی ٹینٹوں کو دیکھا گیا اور وہ رہائشی مکان میں زبردستی داخل ہوئے اور پانی مانگا۔ ذرائع نے بتایا کہ رہائشی مکان میں موجود باپ بیٹا فرار ہو گئے، تاہم دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ شروع کر دی، جس کے نتیجے میں ایک کو چوٹ آئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی فورسز کو مقامی لوگوں نے مشتبہ افراد کے بارے میں جانکاری فراہم کی تو سلامتی عملہ کے اہلکار فوری طور پر جائے موقع پر پہنچے اور رہائشی مکان میں موجود ملی ٹینٹوں کے خلاف آپریشن شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کو جوابی کارروائی میں 2 ملی ٹینٹ مارے گئے، جس کی شناخت کیلئے کارروائی شروع کی گئی ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ ملی ٹینٹوں کی ابتدائی فائرنگ میں ایک سی آر پی ایف اہلکار زخمی ہوا جس کو علاج و معالجہ کیلئے خاطر خواہ اسپتال منتقل کیا گیا لیکن آج صبح وہ موت ہو گئی۔ ابھی کٹھوعہ حملے کی خبر کانوں میں گونج ہی رہی تھی کہ دوسرا ہی شب بدرواہ کے چھترگلہ علاقے میں ملی ٹینٹوں نے سیکورٹی فورسز کی عارضی کیمپ پر فائرنگ کر دیا جس میں ایس پی او سمیت 6 جوان زخمی ہو گئے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق زخمی ہونے والے اہلکاروں کو سب ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعہ جموں ریفر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اتوار شام کو ریاسی ضلع کے کاڑا علاقہ میں یاتریوں کو لے جا رہی ایک بس پر دہشت گردوں نے فائرنگ کی تھی، جس وجہ سے بس گہری کھائی میں گر گئی۔ اس واقعہ میں 9 یاتریوں کی موت ہو گئی تھی جبکہ 33 دیگر زخمی ہو گئے تھے۔

'پی ایم مودی کو چیخیں تک سنائی نہیں دے رہی ہیں!'

نئی دھلی، (ایجنسیاں) کانگریس پارٹی اور راہل گاندھی نے جموں و کشمیر میں مسلسل دہشت گردانہ حملوں کو لے کر وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بنایا ہے۔ راہل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر حملوں پر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ راہل گاندھی نے ایکس پر لکھا کہ نمبار کہاں ہیں؟ جواب دیجیے میں صرف زیر مودی کو جموں و کشمیر میں بے دردی کے مارے گئے حقیقت مندوں کے اہل خانہ کی چیخیں تک سنائی نہیں دے رہی ہیں۔ راہل گاندھی نے مزید لکھا کہ زیر سای، کٹھوعہ اور ڈوڈہ میں گزشتہ 3 دنوں میں 3 الگ الگ دہشت گردی کے واقعات پیش آئے ہیں لیکن وزیراعظم اب بھی جشن منانے میں گم ہیں۔ ملک جواب مانگ رہا ہے۔ آخر بی جے پی حکومت میں دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو پکڑا کیوں نہیں جاتا؟ وہیں کانگریس پارٹی نے بھی بڑھتے ہوئے دہشت گردانہ حملوں اور پی ایم کی خاموشی پر سوال اٹھائے ہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ پی ایم مودی نے ایکس پر پاکستانی لیڈروں کو کافی جواب دیا لیکن انہیں دہشت گردانہ حملوں کی مذمت کرنے کا وقت نہیں ملا۔ 7 گزشتہ 10 سالوں میں مودی سرکار کے جھوٹی پیشہ تھیتھانے کی وجہ سے قومی سلامتی کو نقصان پہنچا ہے، جبکہ یہ گناہ لوگ بزدلانہ دہشت گردانہ حملوں کا نشانہ بن چکے ہیں لیکن سب کچھ پہلے کی طرح چل رہا ہے۔

جمعیۃ علماء الہند
JAMIAT ULMA-I-HIND
1, BAHADUR SHAH ZAFAR MARG, NEW DELHI-110002
Phone : 011-23766599, 23738258 E-mail: juh.org2010@gmail.com
بسم اللہ الرحمن الرحیم
موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے
جمعیۃ علماء ہند کا مسلمانوں کو مشورہ
اسلام میں قربانی کا کوئی بدل نہیں ہے یہ ایک مذہبی فریضہ ہے جس کی ادائیگی ہر صاحب حیثیت مسلمان پر واجب ہے، اس لیے جس پر قربانی واجب ہے اسے ہر حال میں یہ فریضہ ادا کرنا ہے۔
قربانی کرتے وقت حکومتی ہدایات کی مکمل طور پر پاسداری کریں، ممنوعہ جانور کی قربانی سے بچیں، چونکہ مذہب میں اس کے بدلے کالے جانور کی قربانی جائز ہے، اس لیے کسی بھی فتنہ سے بچنے کے لئے اس پر اکتفا کیا جانا بہتر ہے، ذبیحہ کی کوئی تصویر سوشل میڈیا وغیرہ پر شیئر نہ کریں۔
اگر کسی جگہ شر پسند عناصر کالے جانور کی قربانی سے بھی روکتے ہیں تو کچھ سمجھدار اور با اثر لوگوں کے ذریعہ ایڈمنسٹریشن (انتظامیہ) کو اعتماد میں لیکر قربانی کی جائے۔ اگر پھر بھی خدانخواستہ اس مذہبی واجب کو ادا کرنے کا کوئی راستہ نہ نکلے تو جس قریبی آبادی میں کوئی دشواری نہ ہو وہاں قربانی کرادی جائے۔
لیکن جس جگہ قربانی ہوتی آئی ہے اور فی الحال دشواری ہے وہاں کم از کم بکرے کی قربانی ضرور کی جائے اور انتظامیہ کے دفتر میں اندراج بھی کرا دیا جائے تاکہ مستقبل میں کوئی دشواری نہ ہو۔
صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں اور جانوروں کے فضلات کو سڑکوں، گلیوں اور نالوں میں نہ ڈالیں بلکہ آلائش کو اس طرح دفن کر دیا جائے کہ اس سے تعفن (بدبو) نہ پھیلے، اپنی جانب سے ہر ممکن کوشش کی جائے کہ ہمارے عمل سے کسی کو اذیت نہ پہنچے۔
فرقہ پرست عناصر کی طرف سے کسی طرح کی اشتعال انگیزی پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور معاملہ کی شکایت متعلقہ پولس تھانوں میں درج کرائیں۔
(مولانا) ارشد مدنی
صدر جمعیۃ علماء ہند
شعبۂ نشر و اشاعت جمعیۃ علماء ہند۔ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی